ہنگامی طبی امداد کے لیے 1122 جیسا ایمرجنسی رسپانس سسٹم قائم کرنے کا مطالبہ

ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ریسکیو 1122 ڈاکٹر فرحان صدیقی کے ساتھ ڈپٹی کمشنر عائشہ نواز اور دیگر افسران موجود ہیں

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ریسکیو 1122 کا قیام 2016 میں عمل میں آیا تھا اور اب تک اس کے ذریعے 3 لاکھ 40 ہزار سے زائد ایمرجنسی کالز کا جواب دیا جا چکا ہے۔ ان کے مطابق ادارے کے پاس 12 ایمبولینسیں، 2 موٹر سائیکل یونٹس اور ایک ایئر ایمبولینس ہیلی کاپٹر موجود ہے، جو ضلع کے مختلف حصوں میں تعینات ہیں۔ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ کوئی بھی شہری ایمرجنسی کی صورت میں 15 منٹ کے اندر اندر مدد تک پہنچ جائے، لیکن موجودہ وسائل کے ساتھ یہ ہدف حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر عائشہ نواز نے کہا کہ ضلع کے کئی دیہی علاقوں میں سڑکوں کی خراب حالت کی وجہ سے ایمبولینسیں وقت پر نہیں پہنچ پاتیں، اس لیے ایسے علاقوں کے لیے موٹر سائیکل یونٹس اور ایئر ایمبولینس کی سروس کو ترجیحی بنیادوں پر بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ریسکیو 1122 کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ ورکنگ گروپ بنا رہی ہے جو ہر ماہ پیش رفت کا جائزہ لے گا۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ ادارے کے 1,200 اہلکاروں کو فرسٹ ایڈ، ریسکیو آپریشنز اور آگ بجھانے کی خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ ان کے مطابق 2022 میں ادارے کے اہلکاروں نے 1,850 افراد کی جانیں بچائیں، جن میں زیادہ تر ٹریفک حادثات اور گھریلو آگ کے واقعات شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے اہلکار ہر روز اپنی جان خطرے میں ڈال کر دوسروں کی مدد کرتے ہیں، اس لیے ان کی تنخواہوں اور الاؤنسز پر نظرثانی کی جائے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر عائشہ نواز نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ریسکیو 1122 کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ ورکنگ گروپ بنا رہی ہے جو ہر ماہ پیش رفت کا جائزہ لے گا۔ انہوں